پیش لفظ

تمام تعریفیں پروردگار غم، خالق درد، خدائے صبر مولا حسینؑ جل جلالہ کے لیے جن کے غم میں عزاداری کرنا کائنات کی ہر مخلوق اور مخلوقات کے خالق پر لازم اور واجب ہے۔۔۔ تمام عالمین اور عالمین کا خالق اللہ ہمیشہ سے عزادار حسینؑ ہیں اور ہمہ وقت محو عزاداری ہیں۔۔۔

مودت معصومینؑ ۱-۲، بحر الفضل، مرگ بر مقصرین، مومن کا عقیدہ، فیضانِ ولایت، امیر ناموسِ تبرا، عقیدۂ جعفریہ، ناموس رسالت اور مسلمان اور بے بجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں کے بعد معراج العزا میری گیارھویں کتاب کی صورت میں بارگاہ محمدؐ و آل محمدؐ میں حاضر ہے ۔۔۔ اس کتاب کے ذریعے عزاداری مولا حسینؑ کے فضائل پر روشنی ڈالنے کی کوشش کی گئی ہے۔۔۔ میں نے کوشش کی ہے کہ نوجوان نسل کو مولا حسینؑ کی عزاداری کی فضیلت، اہمیت اور برتری سے روشناس کرایا جا سکے۔۔۔ مولاؑ اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائیں۔۔۔ آمین یا علیؑ رب العالمین

ناشرِ تبرا

غلام علی

ناشر تبرا غلام علی پچھلے ۱۰ ماہ سے زندان میں قید ہیں۔۔حکومت پاکستان اور مذہبی انتہاپسندوں نے غلام علی کو شیعہ ہونے معصومینؑ کے فضائل بیان کرنے اور معصومینؑ کے دشمنوں پر تبرا کرنے کے جرم میں جیل میں قید کیا ہوا ہے۔۔۔ تمام مومنین سے گذارش ہے۔ان کی رہائی کے لیے دعا کریں۔۔۔

Website:merajulaza.webs.com

Email:ghulameali110@yahoo.com

www.facebook.com/naashretabarraghulameali

www.twitter.com/ghulameali110

اپنے موبائل پر ناشر تبرا sms سروس حاصل کرنے کے لیے اپنے موبائل پر ٹائپ کریں۔۔۔

Follow Ghulameli110 اور send کریں 40404 پہ

معراج اور عزاداری

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم مولا محمد رسول اللہ جل جلالہ نے فرمایا شب معراج میں آسمانوں کا سفر طے کرتے ہوئے عرش پر پہنچا وہاں ایک پردہ تھا جس کے پیچھے میرے رب موجود تھے میں نے چاہا کہ اپنے رب سے گفتگو کروں۔۔۔تو پردے کی پشت سے آواز آئی اے حبیب رک جایئے تھوڑا ٹھہریے آپ کے رب عبادت میں مصروف ہیں۔۔۔پھر میں نے سنا کہ ہر طرف سے یاحسینؑ حسینؑ کی صدائیں آنے لگیں اور گریہ وزاری کا ماحول پیدا ہو گیا۔۔

کچھ دیر بعد میں نے اپنے رب سے پوچھا کیسی صدائیں تھیں یہ گریہ وزاری اور عزاداری کون کر رہا تھا؟ میرے رب نے فرمایا ہم، ہمارے فرشتے اور ہماری تخلیق کردہ الغرض مخلوقات ہمہ وقت محو عزاداری حسینؑ ہیں۔۔حسینؑ کے غم میں عزاداری کرنا ہماری عبادت ہے۔۔۔یہ وہ عبادت ہے جو ہم پر لازم ہے۔۔۔اے حبیب حسینؑ آپ کی آل سے ہیں اور کربلا میں شہید کیے جائیں گے اور ہر مخلوق پر حسینؑ کے غم میں ماتم کرنا اور گریہ وزاری کرنا لازم ہے۔۔۔ہم تب سے حسینؑ کی عزاداری کر رہے ہیں جب کوئی خالقیت خلق نہ ہوئی تھی اور کسی موجود کا وجود نہ تھا۔۔۔عزاداری حسینؑ ہی وہ عبادت ہے جس نے خدا اور خدائی کے وجود کو زندہ رکھا ہے اور رزق حیات فراہم کیا۔۔۔رسول اللہ فرماتے ہیں کہ اپنے رب کے اس کلام کے بعد میں بھی محو عزاداری حسینؑ ہو گیا اور کافی دیر تک شب معراج پر عزاداری قائم رہی۔۔۔۔

(حوالے: حیات نیا جلد ۸ صفحہ ۴۴)

رنگِ کائنات

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم مولا محمد رسول اللہ جل جلالہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے مجھے بتایا کہ حسینؑ میرا خون ہیں یعنی ثار اللہ ہیں اور اگر کربلا میں حسینؑ شہید نہ ہوتے اور میرا خون خاکِ کربلا پر نہ بہایا جاتا تو آج کائنات بے رنگ ہوتی۔ کائنات میں جتنے رنگ ہیں وہ میرے خون کے سبب ہیں۔۔۔ میں نے اپنے خون سے کائنات کی بے رنگ تصویر میں رنگ بھرا ہے۔۔۔

(حوالہ: کائنات کربلا صفحہ ۹۹۵)

عبدالحسینؑ

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام برحق مولا علی رضا جل جلالہ نے فرمایا مولا حسینؑ کے غم میں گریہ ماتم کرنا عزاداری کرنا بندگی کا ثبوت اور عبدیت کی معراج ہے۔۔ ہر عابد جب اپنی عبدیت کے نقطۂ کمال پر پہنچ جاتا ہے تو وہ عزادار بن جاتا ہے۔۔۔ عزاداری مولا حسینؑ وہ عبادت ہے جو معبود پر بھی واجب ہے۔۔۔ (حوالہ: کائنات کربلا صفحہ ۹۹۷)

آلِ زینبؑ جل جلالہ

حضرت ابوبصیر فرماتے ہیں کہ میں نے ایک روز دیکھا کہ امام جعفر صادق جل جلالہ کربلا کی طرف رخ کیے ہوئے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ اے آلِ زینبؑ تم پر سلام ہو اے آلِ زینبؑ تم صدا سلامت رہو۔۔۔۔ میں نے مولاؑ سے پوچھا کہ یا مولاؑ یہ آلِ زینبؑ کون ہیں جن پر آپ سلام کر رہے ہیں اور ان کی سلامتی کے لیے دعا کر رہے ہیں؟ مولا صادقؑ نے فرمایا آلِ زینب دراصل عزاداری حسینؑ ہے۔۔۔ جناب بی بی زینبؑ عزاداری کی ماں ہیں۔۔ بی بی زینبؑ نے عزاداری کو خلق کیا اس کی پرورش کی اس کو پالا اس کی نگہداشت کی اس کو رزق فراہم کیا اور اسے قائم رکھا ہوا ہے۔۔ بی بی زینبؑ خالق عزاداری حسینؑ بھی ہیں۔۔ پروردگار عزاداری حسینؑ بھی ہیں۔۔ رازق عزاداری حسینؑ بھی ہیں۔۔ ضامن عزاداری حسینؑ بھی ہیں۔۔ رب عزاداری حسینؑ بھی ہیں۔۔۔۔

(حوالہ: مقتل ابو بصیر صفحہ ۱۰۵)

(ے)

عزادار کا رتبہ

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام حق سولاتقی جل جلالہ نے فرمایا سولا حسینؑ کے غم میں خلوص نیت کے ساتھ عزاداری کرنے والے عزادار کا رتبہ پچاس ہزار عبادت گذار انسانوں کے رتبے سے برتر ہے۔۔۔غمِ حسینؑ میں ایک بار کی گئی سینہ زنی اور گریہ وزاری کا ثواب دس ہزار رکعت اول وقت نماز ادا کرنے سے بھی زیادہ ہے۔۔۔غم حسینؑ میں طے کیے گئے مختصر ترین سفر کا ثواب پانچ ہزار حج ادا کرنے سے بھی زیادہ ہے۔۔۔اور عزاداری مولا حسینؑ کے درمیان جو لوگ زخمی ہو جاتے ہیں ان کا رتبہ اتنا ہی بلند ہے جتنا شہدائے بدر و احد کا ہے۔۔۔

(حوالہ عرفان العقائد جلد ۲ صفحہ ۸)

عزاداریِ مولا حسینؑ کے دشمنوں پر لعنت

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام برحق مولا جعفر صادق جل جلالہ فرماتے ہیں کہ مولا حسینؑ کی عزاداری کے دشمن دراصل اللہ کے دشمن ہیں۔۔۔ عزاداری حسینؑ کے دشمنوں پر اللہ لعنت بھیجتا ہے

۔۔۔عزاداریِ مولا حسینؑ کے منکر اور دشمن یزید اور ابن زیاد کی باقیات ہیں۔۔لوگوں کو عزاداری حسینؑ سے روکنا یا اس کے خلاف زبان درازی کرنا گناہ کبیرہ ہے اور کافروں کا شیوہ ہے۔۔۔ جو شخص مولا حسینؑ کی عزاداری نہیں کرتا یا عزادری سے روکتا ہے وہ خارج از اسلام ہے۔۔۔عزاداری مولا حسینؑ عظیم اور بلند ترین عبادت ہے اور عزاداری سے انکار کرنے والے اور عزاداری سے عداوت رکھنے والے جہنمی ہیں۔۔۔

(حوالہ: آداب شریعت صفحہ ۸)

غمِ حسینؑ میں خون کا پرسہ

ایک صحابی نے مولا امام حسن عسکری جل جلالہ سے سوال کیا کہ کچھ لوگ عشقِ مولا حسینؑ میں اپنے جسم کے بعض حصوں کو کاٹتے ہیں زخمی کرتے ہیں اور عشقِ حسینؑ میں اپنے جسم سے خون نکالتے ہیں۔۔ کیا یہ عمل جائز ہے؟؟ مولا امام حسن عسکریؑ نے فرمایا یہ بہت احسن عمل ہے اور اللہ کی پسندیدہ عبادت ہے۔۔۔ تمام معصومینؑ اس عبادت کو انجام دیتے رہے ہیں اور مومنوں کو بھی چاہیے کہ اس عبادت کی طرف رجوع کریں۔۔ عشق و غمِ مولا حسینؑ میں عزاداری کرنے کی کوئی بندش یا پابندی نہیں ہے ہر کوئی اپنے عشق اور مودت کے مطابق اس عبادت کو انجام دیتا ہے۔۔۔ اس عبادت سے بڑھ کر دوسری کوئی عبادت نہیں ہے۔۔۔

(حوالہ اسرارِ شہادت صفحہ ۱۰)

انداز عزاداری

آیت اللہ عظمٰی رہبر معظم امام حق مولا موسیٰ کاظم جل جلالہ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور کہا کہ دنیا میں بہت سے لوگ مولا حسینؑ کے غم میں عزاداری کرتے ہیں ان سب کے عزاداری کرنے کے انداز اور طریقے جدا جدا ہوتے ہیں۔۔۔عربوں کا عزاداری کرنے کا انداز الگ ہوتا ہے تو عجم والوں کا جدا ہوتا ہے۔۔۔مولا یہ فرمائیں کہ عزاداری مولا حسینؑ صحیح طریقہ کیا ہے؟ مولا موسیٰ کاظم نے فرمایا عزاداری کرنے کے تمام انداز اور طریقے درست ہیں۔۔۔ہر کوئی اپنے اپنے طریقے سے مولا حسینؑ سے اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے ان سب کے انداز عزاداری مولا حسینؑ کی بارگاہ میں پسندیدہ ہیں۔۔۔کائنات کی ہر مخلوق اپنے رنگ اور ڈھنگ سے عزاداری کرتی ہے۔۔۔کسی کے بھی انداز عزاداری پر اعتراض کرنا غلط ہے۔۔۔عزاداری پر اعتراض کرنے والے شیطان کے چیلے ہیں۔۔۔

(حوالہ آداب شریعت صفحہ ۷۸)

حضرت نوح کی عزاداری

کتاب حیات انبیاء جلد ۲ میں درج ہے کہ جب اللہ نے حضرت نوحؑ کو کشتی بنانے کا حکم دیا کہ سب سے پہلے کشتی میں ایک عزاخانہ بنایا جائے جہاں امام حسینؑ کا ذکر اور عزاداری کی جا سکے۔۔۔ اس عزاخانے کی دیواروں پر تمام معصومینؑ کے نام لکھے گئے اور اس عزاخانے کی اوپری جگہ پر حضرت عباسؑ کا علم پاک بھی نصب کیا گیا۔۔۔ جب طوفان آیا تو حضرت نوحؑ اپنے اصحاب کے ہمراہ اس عزاخانے میں آئے اور اللہ سے دعا کی کہ کربلا کے ۷۲ شہداء کے صدقے میں اس سفینے کے ۷۲ مسافروں کو اس طوفان اور مصیبت سے محفوظ رکھیں۔۔۔ اس کے بعد حضرت نوحؑ نے مولا حسینؑ کی مجلس پڑھی اور ان کے اصحاب نے گریہ و ماتم کیا۔۔ نوحؑ اور ان کے ساتھی جب تک اس کشتی میں رہے مسلسل محوِ عزاداری حسینؑ رہے۔۔۔ یہ واحد عبادت ہے جو اس کشتی میں انجام دی گئی۔۔

حضرت موسیٰؑ کی عزاداری

جناب ابوذر غفاریؓ نے مولا علیؑ جل جلالہ سے سوال کیا کہ اللہ جب حضرت موسیٰؑ سے ہمکلام ہوا تو سب سے پہلے کیا گفتگو کی؟ مولا علیؑ نے فرمایا اللہ نے سب سے پہلے موسیٰؑ کو مولا حسینؑ کی شہادت کی خبر دی اور ان کے مصائب بیان کیے۔۔۔ موسیٰؑ جب بھی کوہ پر اللہ سے ہمکلام ہونے جاتے تھے تو اللہ مولا حسینؑ کے مصائب بیان کرتے تھے اور موسیٰؑ مولا حسینؑ کے مصائب سن کر آہ وزاری کرتے ماتم و گریہ کرتے۔۔۔ مولا حسینؑ کے مصائب سن کر موسیٰؑ بے انتہا غمناک ہو جاتے اور اکثر شدتِ غم سے حضرت موسیٰؑ کی حالت غیر ہو جاتی اور وہ بے ہوش ہو جاتے۔۔۔ حسینؑ کے غم میں رونا اور غم منانا موسیٰؑ سمیت تمام انبیا کے کارہائے نبوت میں شامل تھا اور تمام انبیاؑ کسی نہ کسی صورت میں مولا حسینؑ کی عزاداری قائم کرتے رہے ہیں۔

(حوالہ حیات انبیا جلد ۱ صفحہ ۶)

اُم العبادات

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام حق مولا علی نقی جل جلالہ نے فرمایا عزاداری مولا حسینؑ اُم العبادات ہے۔۔۔عزاداری تمام عبادتوں کی ماں ہے اور تمام عبادتوں سے برتر اور بہتر ہے۔۔۔کوئی عبادت عزاداری مولا حسینؑ سے برتر نہیں ہے۔۔۔مولا حسینؑ کی عزاداری تمام عبادتوں کی پروردگار ہے۔۔غم حسینؑ میں عزاداری کرنا ہر حال، ہر صورت ہر وقت اور ہر مقام پر لازم اور واجب ہے۔۔۔ مولا حسینؑ کے غم عزاداری کرنا اعلیٰ ترین عمل اور بزرگ ترین عبادت ہے۔۔عزاداری وہ عبادت ہے جس کو انجام دینا اللہ پر بھی لازم ہے۔۔۔عزاداری مولا حسینؑ کے مقابلے میں کسی دوسری عبادت کی کوئی اہمیت نہیں یہاں تک کہ نماز و روزہ جیسی عبادتیں بھی درجے میں عزاداری سے کمتر ہیں۔۔

(حوالہ: آداب شریعت صفحہ ۳۰)